

## نام ونسب:

حضرت ابو بکر کی صاحبزادی ہیں،

## ماں کا نام:

قتیلہ بنت عبد العزیٰ تھا۔

## والد کی طرف سے نسب:

حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کا والد کی طرف سے نسب اس طرح ہے۔ اسماء رضی اللہ عنہا بنت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ بن ابو قحافہ عثمان رضی اللہ عنہ بن عامر بن عمرو کعب بن سعد بن تیم بن مرہ بن کعب بن لوئی۔

## ماں کی طرف سے نسب:

آپ کا ماں کی طرف سے نسب یہ ہے: اسماء رضی اللہ عنہا بنت قتیلہ بنت عبد العزیٰ، ان کے نانا عبد العزیٰ قریش کے نامور رئیس تھے۔

## پیدائش:

ہجرت سے ۲۷ سال قبل مکہ میں پیدا ہوئیں۔<sup>1</sup>

## کنیت:

سیدہ اسماء بنت ابی بکر کی کنیت ام عبد اللہ تھی اور یہ سیدہ عائشہ صدیقہ ا سے تقریباً دس سال بڑی تھی۔<sup>2</sup>

## لقب:

سفر ہجرت کے لیے حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے دو تین دن کا کھانا تیار کیا۔ اسے تھیلے میں ڈالا اور ایک مشکیزے میں پانی ڈالا۔ اتفاق سے تھیلے اور مشکیزے کا منہ باندھنے کے لیے گھر میں کوئی رسی موجود نہیں تھی۔ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے فوراً اپنا کمر بند (نطاق) کھول کر اس کے دو ٹکڑے کیے۔ ایک سے کھانے کے تھیلے کا منہ باندھا اور دوسرے سے پانی کے مشکیزے کا۔ رسول اللہ حضرت اسماء رضی اللہ

عنها کی اس خدمت سے بے حد خوش ہوئے اور انہیں ذات النطاقین کا لقب عطا فرمایا۔ بعض روایات میں ذات النطاق بھی آیا ہے۔ بعض روایات میں ہے کہ یہ واقعہ غار ثور سے رسول اللہ اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی روانگی کے وقت پیش آیا۔ جب حضرت اسماء رضی اللہ عنہا گھر سے کھانا لے کر آنے لگی۔<sup>3</sup>

ہجرت نبوی کے موقع پر حضرت اسماء رضی اللہ عنہا بنت صدیق کے ذمے کیا کام تھا؟

رسول اللہ سلم نے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ساتھ غار ثور میں نزول اجلال فرمایا تو حضرت اسماء رضی اللہ عنہا روزانہ رات کو اپنے بھائی عبداللہ رضی اللہ عنہ بن ابی بکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ خفیہ طور پر غار ثور میں تشریف لے جاتیں اور حضور اور اپنے والد کو تازہ کھانا کھلا کر واپس آتیں۔

---

الذہبی، شمس الدین، أبو عبد اللہ محمد بن احمد بن عثمان، سیر أعلام النبلاء، دار الحديث۔ القاهرة، ۱۴۲۷ھ  
۲۰۰۶ء، ج ۲، ص ۱۳۵